احادیث کی ترتیب، تشریح اور توضیح کا وہی انداز اختیار کیا ہے جو اس سلسلے کا طرۂ امتیاز ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ گرامی اور آپ کے اعمالِ حسنہ کو اس طریق سے بیان کرنا کہ پڑھنے والا یہ محسوس کرے کہ وہ انہیں خود اپنے کانوں سے سُن اور آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ مولانا نے احادیث کی تشریح کرتے ہوئے فنی پیچیدگیوں سے بھی دامن بچانے کی پُوری کوشش کی ہے اور اس کا مطالعہ کرنے والوں کو اپنے فکر و عمل میں حضور سرورِ کائنات کی پیروی کی تلقین کی ہے۔ یہ سلسلہ بڑا قابلِ قدر ہے اور مسلمانوں کو اس سے پُورا پُورا فائدہ اٹھانا چاہیئے کتاب کا معیارِ طباعت و کتابت بہت عمدہ ہے۔

تاریخ طبری حصہ ششم | تالیف: علامہ ابو جعفر محمد بن جریر الطبری - ترجمہ: جناب سید محمد ابراہیم صاحب ایم۔اے
شائع کردہ: نفیس اکیڈیمی۔ کراچی۔ قیمت مجلد سولہ روپے۔ صفحات: ۵۲۸

اس کتاب کی پہلی دو جلدوں کا ترجمان القرآن میں تعارف شائع ہو چکا ہے۔ زیرِ تبصرہ تصنیف اس کی چھٹی جلد ہے۔ اس میں عہد بنو امیہ کے آخری پچیس برسوں کے حالات قلمبند کیے گئے ہیں۔ اس میں اسلامی سلطنت کی وسعت پزیری اور کمال عروج کے بعد انحطاط کی علامات بھی سامنے آتی ہیں۔ یہ حصہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ جنہیں بجا طور پر عمرِ ثانی کہا جاتا ہے، کے حالاتِ زندگی اور ان کے کارناموں سے شروع ہو کر مروان ابن محمد یعنی سلسلہ مروانیہ کے آخری فرمانروا کے حالات پر ختم ہو جاتا ہے۔ اس حصے میں دلفگار حالات کا تذکرہ موجود ہے جنہوں نے امت کی وحدت کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا۔ دینِ حق جن مصیبتوں کو مٹانے کے لیے آیا تھا انہوں نے کس طرح سر اٹھانا شروع کیا۔ تاریخ سے کسی قوم کا ذہنی پس منظر ملتا ہے۔ اُسے نگاہ میں رکھے اور اس سے سبق لیے بغیر مستقبل کے لیے کوئی اچھی تعمیر نہیں کی جا سکتی۔ اس کتاب کو اُردو میں منتقل کرنے سے اسلامی تاریخ کے طلبہ کو کافی آسانی ہو گئی ہے۔ مگر اس سے استفادہ کرتے وقت انہیں یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ اس میں جتنے واقعات درج کیے گئے ہیں وہ سارے استناد کے اعتبار سے ایک ہی پایہ کے نہیں۔ فاضل مصنف نے واقعات کو جمع کرنے میں بڑی عرق ریزی سے کام لیا ہے مگر انہوں نے جرح و تعدیل سے کام لے کر صحت کے اعتبار سے اُن کے مرتبہ اور مقام کو متعین نہیں کیا۔